السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ ذاکری کی تربیتی کلاسز سے مکمل استفادہ فرمارہے ہوں گے۔پانچویں ہفتے کے تین دروس آج بھیجے جارہے ہیں۔

امید ہے کہ آپ مختصر مدت کی مجلس اپنے انداز میں پڑھ کر ریکارڈ کرکے سن رہے ہوں گے اور ناقدانہ اپنا جائزہ لے رہے ہوں گے۔

اگر ممکن ہو تو اپنا تاثرات ہمیں بھیجتے رہا کریں تاکہ ہمیں اندازہ رہے کہ طالب علم ان دروس سے کس قدر استفادہ کررہے ہیں۔

والسلام

انتظامیہ مدرسۃ القائمؑ

اس ہفتے کے دروس

فقہ عزاداری۔۔۔ سیاہ لباس عزاداری۔۔۔ فقہی احکام اور اعتراضات کے جوابات

https://www.youtube.com/watch?v=QU13ZoPh9Ps
https://vimeo.com/466854788

اچھی ذاکری و خطابت کے رہنما اصول

https://www.youtube.com/watch?v=oHYYW-XYxGo
https://vimeo.com/466858479

بہترین ذاکری کے لئے اخلاصِ نیّت اور توفیقِ پروردگار کی اہمیت

https://www.youtube.com/watch?v=GrUO6KQPkRo
https://vimeo.com/466856619

اس ہفتے کی پوسٹس (حفظ)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر المومنینؑ کا مختارؓ کے انتقام کی خبر دینا

مقدس اردبیلیؒ حضرت امیر المومنینؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا:

سیقتل ولدی الحسین و سیخرج غلام من ثقیف و یقتل من الذین ظلموا

بہت جلد میرے بیٹے حسینؑ کو قتل کیا جائے گا لیکن زیادہ دیر نہیں ہوگی کہ قبیلہ ثقیف سے ایک جوان قیام کرے گا اور ان ستمگروں سے بدلہ لے گا۔۔

یا لثارات الحسین

حدیقة الشیعہ،
مقدس اردبیلی، ص 405

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مختار الثقفی رحمۃ اللہ علیہ

اصبغ ابن نباتہؒ نقل کرتے ہیں کہ:

ایک دن حضرت علی علیہ السلام نے جب مختارؒ بچپنے کی عمر میں تھے،
اپنے زانو پر بٹھایا ہوا تھا اور انہیں کیس کا لقب دیا۔
حضرت علی علیہ السلام نے دو دفعہ انہیں کیس کہہ کر پکارا
اسی وجہ سے انہیں کیسان کہا جاتا تھا۔

(معجم الرجال۔آیت اللہ خوئی رحمۃ اللہ علیہ ج18ص102)

(کیسان زیرک و باہوش کے معنی میں ہے)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

علامہ مجلسیؒ روزِ عاشورا کے حالات میں ذکر کرتے ہیں امام حسینؑ نے لشکر کوفہ و شام کیلئے خطبہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ کے ذیل میں کوفیوں اور شامیوں کی اس طرح سے ملامت کی:

ویسلط علیهم غلام ثقیف یسقیهم کاساً مصبرة ولا یدع فیهم احداً الا قتله قتلة بقتلة وضربة بضربة ینتقم لی ولاولیائی واهل بیتی واشیاعی منهم

بہت جلد ایک ثقفی جوان مردِ ان پر مسلط ہوگا تاکہ انہیں موت و ذلت کا تلخ جام چکھائے، ہمارے قاتلوں میں سے کسی کو معاف نہیں کرے گا، ہر قتل کے بدلے میں قتل اور ہر ضربت کے بدلے میں ضربت ، میرا، میرے دوستوں کا، میرے اہل بیتؑ کا اور میرے شیعوں کا ان سے انتقام لے گا۔۔

تنقیح المقال، مامقانی، ج3، ص 205

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امام سجّادؑ کی حضرت مختارؓ کیلئے دعا

امام سجادؑ کے بیٹے فرماتے ہیں:

جب مختارؓ نے ابنِ زیادؔ ملعون اور عمرِ سعد ملعون کا سَر امام کے پاس بھیجا تو آپ سجدہ میں گر گئے اور سجدہ شکر میں خدا کی اس طرح حمد کی:

الحمدلله الذی ادرک لی ثأری من اعدائی و جزی الله المختار خیراً

تمام تعریف ہے اُس خدا کی جس نے ہمارے دشمنوں سے ہمارا انتقام لیا، خدا مختارؓ کو جزائے خیر عطا کرے۔

رجال کشی، 127

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

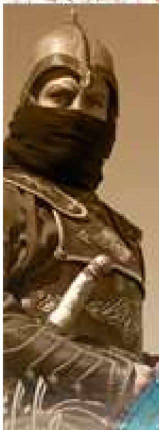

امامِ محمد باقرؑ کا حضرت مختارؓ کو بُرا کہنے سے منع کرنا

امام محمد باقرؑ کے صحابی " سدید " کہتے ہیں کہ امام محمد باقرؑ نے حضرت مختارؓ کے بارے میں فرمایا :

لاتَسُبّوا المختارَ، فَانه قَدقتَلَ قَتَلَتَنا و طَلَب بِثَارِنا، وزَوّجَ ازامِلنَا، و قَسَمَ فینا المالَ عَلَی العُسرَۃِ

مختارؓ کو برا بھلا مَت کہو کیونکہ انہوں نے ہمارے قاتلوں کو قتل کیا اور ہم اہل بیتؑ کے خون کا انتقام لیا اور ہماری بیٹیوں کا عقد کروایا اور مشکل دور میں ہمارے درمیان مال تقسیم کیا ۔۔

(بحار الانوار ،ج 45، ص 343 ۔ رجال کشی، ص125، ح 197)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992

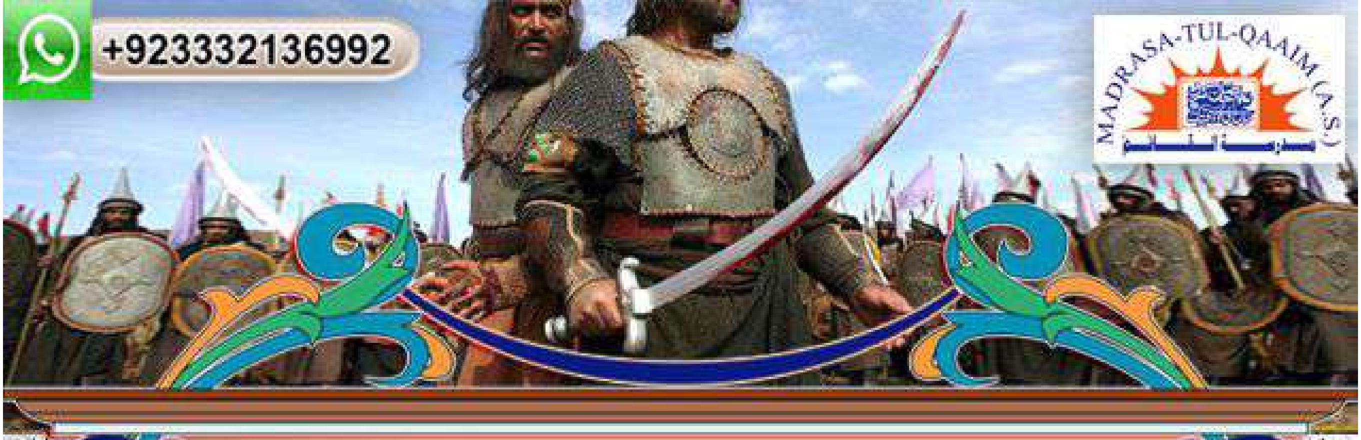

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ مختارؓ، امام سجادؑ کی اجازت سے انجام پایا تھا

سید الساجدین علیہ السلام

کوفہ کے اشراف میں سے بعض امام سجاد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؑ سے مختارؓ کے قیام کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے انہیں بھی "محمد بن حنفیہؒ" کی طرف بھیجا اور فرمایا: اے میرے چچا! اگر کوئی سیاہ فام غلام بھی ہم اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرے تو لوگوں پر واجب ہے کہ اس کی ہر ممکن حمایت کریں۔ اس بارے میں آپ جو کچھ مصلحت جانتے ہیں، انجام دیں۔ میں اس کام میں آپ کو اپنا نمائندہ قرار دیتا ہوں۔۔

بحار الأنوار، ج 45 ص 365 معجم الرجال، آیت الله خوئی۔ ج 18 ص 100

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؓ کا صحیح عقیدہ

امام سجادؑ نے خدا سے مختارؓ کے کام کے بدلے میں ان کیلئے جزائے خیر کی دعا کی ہے۔۔(رجال کشی، ص127)

امام محمد باقرؑ نے مختار کے بیٹے ابوالحکم" سے جب ملاقات کی تو اس کی عزت و احترام کے بعد مختار کی بھی تعریف و تمجید کی اور فرمایا:
تمہارے والد پر خدا کی رحمت نازل ہو۔۔

(تنقیح المقال ، مامقانی ج3ص 205)

آیت اللہ عبداللہ مامقانیؒ نے امام سجادؑ اور امام محمد باقرؑ کی مختار پر اللہ کی رحمت نازل ہونے کی دعا کو مختارؓ کے عقیدے کی صحت پر دلیل قرار دیا ہے اور فرماتے ہیں کہ :

آئمہؑ کی رضایت اور خوشنودی خدا کی رضایت اور خوشنودی کے تابع ہے۔
پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عقیدے کے لحاظ سے منحرف نہیں تھے اسی وجہ سے وہ آئمہؑ کی خوشنودی اور رضایت کے مستحق ٹھہرے ہیں۔۔

(تنقیح المقال ، مامقانی ج3ص 205)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امام سجاد علیہ السلام کا مختارؓ کی بھیجی ہوئی رقم قبول کرنا

مختارؓ نے 20 ہزار دینار امام سجاد علیہ السلام کی خدمت میں بھیجے اور امامؑ نے اسے قبول کیا اس کے ذریعے عقیلؑ ابن ابی طالبؑ اور دوسرے بنی ہاشم کے خراب شدہ گھروں کی تعمیر فرمائی

(معجم الرجال۔آیت اللہ خوئی علیہ الرحمہ ج 18 ص 96)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

علی بن الحسین السجاد

جناب مختارؒ نے 30 ہزار درہم میں ایک کنیز خرید کر امام سجاد علیہ السلام کو ہدیہ دیا تھا کہ جن کے بطن سے زید علیہ السلام ابن علی علیہ السلام متولد ہوئے تھے۔۔

(مقاتل الطالبیین، ص124)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امیرِ مختار ثقفی کا طریقۂ شکر

مختار ثقفیؒ دشمنانِ اہلِ بیت علیہم السلام
سے بدلہ لینے کے بعد اکثر روزے سے
رہا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ شکرِ خدا کے طور پر ہیں۔
حرملہ لعین کو واصلِ جہنم کرنے کے بعد گھوڑے سے نیچے
تشریف لائے اور دو رکعت نماز پڑھ کر
ایک طولانی سجدۂ شکر ادا کیا۔۔

(ماہیتِ قیامِ مختار ابنِ عبید ثقفی ص 57)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سرِ امام حسینؑ دیکھنے کے بعد مختارؓ کی کیفیت

واقعہٴ کربلا کے بعد جب اسیروں کو کوفہ لایا گیا تو ابنِ زیاد نے امام حسینؑ کے حامیوں منجملہ حضرت مختارؓ کو امام حسینؑ کے سَر کو دکھانے کیلئے دربار میں بلایا۔ اس موقع پر حضرت مختارؓ اور ابنِ زیاد کے درمیان تلخ کلمات کا تبادلہ ہوا اور مختارؓ نے امامِ مظلومؑ کا سَر اقدس دیکھنے کے بعد بہت گریہ وزاری کی اور شدّت غم والم سے اپنے سَر پر ماتم کرنے لگے۔۔

(با کاروان حسینی،ج5،ص:140)

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؓ واقعۂ کربلا میں کیوں موجود نہ تھے۔؟

حضرت مسلمؓ اور ہانیؓ بن عروہ کی شہادت کے بعد ابن زیاد، حضرت مختارؓ کو بھی شہید کرنا چاہتا تھا مگر عمرو بن حریث کی وساطت سے مختارؓ کو امان مل گئی لیکن تازیانہ کے ذریعے مختار کی آنکھوں پر حملہ کیا اور انکی آنکھ کو زخمی کرکے انھیں زندان روانہ کیا۔ یوں حضرت مختارؓ امام حسینؑ کے قیام کے اختتام تک کوفہ میں ابن زیاد کے زندان میں تھے۔

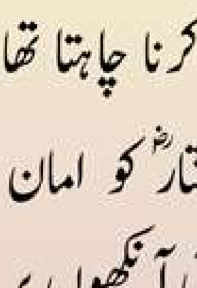

أنساب الأشراف، ج6، ص:377

المنتظم في تاريخ الملوك والأمم، ج6، ص:29

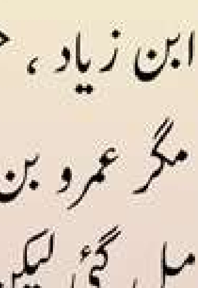

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

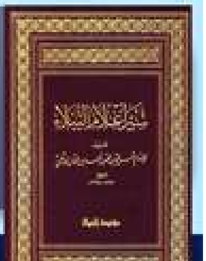

حضرت مختارؓ کو امامِ حسین کے لئے کام کرنے پر 100 کوڑے مارے گئے

شمس الدین ذہبی اپنی کتاب: "سیر اعلام النبلاء" میں لکھتے ہیں کہ:

حاکمِ شام کے دور میں مختار، امام حسینؑ کے حق میں فعالیت انجام دیتے تھے۔ حضرت مختارؓ، حاکم شام کے دور میں بصرہ جا کر بصرہ والوں کو امام حسینؑ کے حق میں آمادہ کرتے تھے۔

اس وقت عبیداللہ ابن زیاد (ملعون) معاویہ (ملعون) کی طرف سے بصرہ میں بعنوانِ گورنر منصوب تھا اس نے مختارؓ کو گرفتار کر کے 100 کوڑے لگوائے۔

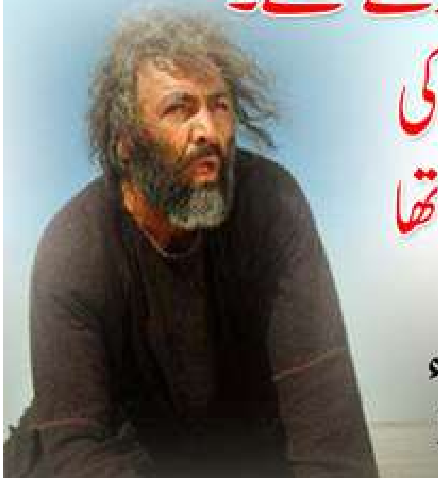

ذہبی
سیر اعلام النبلاء
جلد 3۔ صفحہ 544

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مختارؓ نے تیرہ سال کی عمر میں جنگ جسر میں شرکت کی
جس میں ان کے والد اور تین بھائی مارے گئے۔
کم عمری کے باوجود مختارؓ اس جنگ میں میدان میں جانا
چاہتے تھے لیکن ان کے چچا سعد بن مسعود نے انہیں
نہیں جانے دیا۔

بحار الأنوار، ج45، ص:350

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امام محمد باقرؑ نے مختارؓ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

کیا مختارؓ کے علاوہ کوئی اور تھا جس نے ہمارے برباد گھروں کو پھر سے آباد کیا؟ کیا وہ ہمارے قاتلوں کا قاتل نہیں ہے؟ خدا اس پر رحمت کرے، خدا کی قسم میرے بابا نے مجھ کو بتایا ہے کہ جب بھی مختارؓ فاطمہؑ بنت علیؑ کے گھر میں داخل ہوتے تھے آپ ان کا احترام کرتی تھیں آپ کے لیے فرش بچھاتیں اور تکیہ لگاتیں، آپ بیٹھتے تو آپ کی باتیں سنتی تھیں۔ پھر امامؑ نے مختارؓ کے بیٹے کی طرف رخ کیا اور فرمایا:

رحم اللہ اباک، رحم اللہ اباک، ماترک لنا حقاً عند احد الا طلبه قتل قتلتنا و طلب بدمائنا

خدا تمہارے باپ مختارؓ پر رحمت نازل کرے، خدا تمہارے باپ مختارؓ پر رحمت نازل کرے انہوں نے ہمارا حق واپس لیا ہمارے قاتلوں کو قتل کیا اور ہمارے خون کا انتقام لینے کے لیے قیام کیا۔

(معجم الرجال الحدیث، ج18، ص95؛ تنقیح المقال، ج3، ص205)
(بحار الانوار، ج45، ص343؛ جامع الرواۃ و ازاحۃ الاشتباھات، ج2، ص220؛ رجال کشی، ص125)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سفیرِ امام حسینؑ، حضرت مسلمؑ ابنِ عقیلؑ جنابَ امیر مختارؓ کے گھر میں :

حضرت مسلمؑ ابنِ عقیلؑ کی کوفہ آمد کے موقع پر مختارؓ اُن افراد میں سے ایک تھے کہ جنہوں نے حضرت مسلمؑ کی حمایت کا اعلان کیا۔ اسی وجہ سے حضرت مسلمؑ جب کوفہ میں آئے تو مختارؓ کے گھر تشریف لے گئے۔ جب عبید اللہ ابن زیاد (ملعون) کو معلوم ہوا کہ حضرت مسلمؑ کی مخفی گاہ مختارؓ کا گھر ہے تو وہ ہانیؓ ابن عروہ کے گھر منتقل ہو گئے۔

الکامل، ج4ص36 - الأخبار الطوال، ص:231
مسعودی، ج3ص252

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

جنابِ مختارؓ اور سفیرِ امام حسینؑ ، مسلمؑ ابنِ عقیلؑ کی حمایت

تاریخی شواہد بتاتے ہیں کہ جنابِ مختارؓ ہمیشہ حضرت مسلمؑ کی حمایت کیلئے تیار تھے اور حضرت مسلمؑ کی شہادت کے دن بھی مختارؓ کوفہ سے باہر ایک مقام پر آپؑ کی حمایت اور دفاع کیلئے افراد کی جمع آوری میں مشغول تھے۔

جنابِ مختارؓ جب کوفہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ حضرت مسلمؑ اور ہانیؑ ابن عروہ دونوں شہید ہو چکے تھے۔۔

أنساب الأشراف، ج6ص376
تاریخ الطبری، ج5ص569

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ امیر مختارؓ کی تاریخ

جناب مختارؓ نے کمال عزم و استقلال کے ساتھ خروج کا فیصلہ فرمایا اور اس سلسلہ میں انھوں نے اپنے جرنیل ابراہیم ابن مالک اشتر سے مشورہ کرکے تاریخ خروج مقرر کر دی۔ مختارؓ اور تاجدار شجاعت ابراہیم اور ان کی جمعیت نے فیصلہ کیا کہ ہمیں 14 ربیع الثانی سن 66 ہجری بروز جمعرات خروج کر دینا چاہیے۔۔

دمعة ساکبہ ص408
تاریخ طبری ج4 ص654

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت میثم تمّارؓ اور مختار ثقفیؓ کے درمیان قید خانے میں گفتگو

حضرت میثم تمّارؓ نے فرمایا اے مختارؓ ! تم واقعاً قتل نہ ہوگے اور ضرور رہا کیے جاؤ گے کیونکہ حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ تم نے واقعہ کربلا کا بدلا لینا ہے تم قید سے ضرور رہا ہو گے اور بے شمار دشمنانِ آل محمد علیہم السلام کو قتل کرو گے۔۔

(الدمعة الساکبہ ص 405)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ نے اہلِ بیتؑ کے دل میں خوشی کو داخل کیا

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

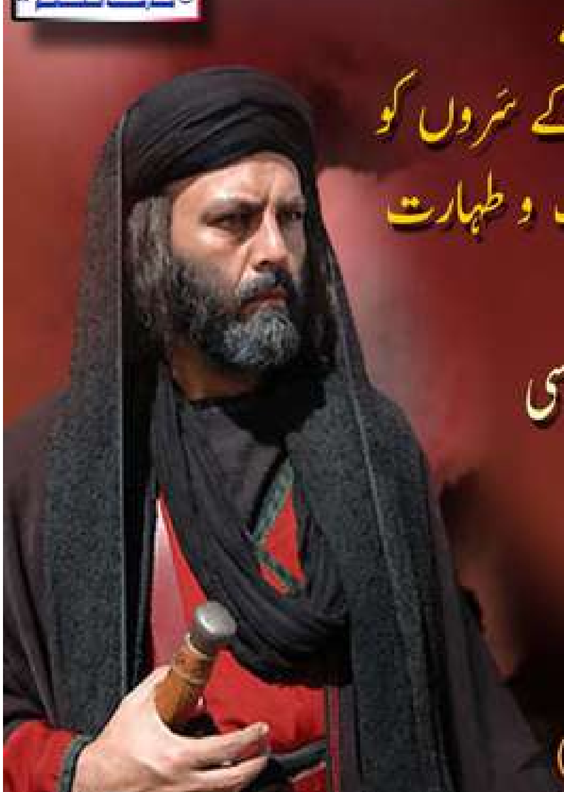

حضرت امام جعفر صادقؑ نے مختارؓ کے توسّط سے
عبید اللہ ابنِ زیاد (ملعون) اور عمر ابن سعد (ملعون) کے سَروں کو
مدینہ بھیجنے کو موجبِ خوشنودیِ اہلِ بیتؑ عصمت و طہارت
قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ:

واقعۂ عاشورا کے بعد ہماری عورتوں میں سے کسی
عورت نے خود کو زینت نہیں دی
یہاں تک کہ مختارؓ نے
عبید اللہ بن زیاد (معلون) اور عمر ابن سعد (ملعون)
کے سَروں کو مدینہ بھیجا۔ (رجال کشی۔ صفحہ 127)

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امیر مختارؓ سے متعلق علامہ امینیؒ، صاحب الغدیر کی رائے

علامہ امینیؒ، جناب مختارؓ کو ایک دیندار، ہدایت یافتہ اور مخلص اشخاص میں شمار کرتے ہیں۔ آپ معتقد ہیں کہ امام سجاد (ع)، امام باقر (ع) اور امام صادق (ع) نے مختار کیلئے رحمت کی دعا کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ آئمہؑ میں سے امام باقر (ع) نے نہایت خوبصورت انداز میں مختارؓ کی تعریف و تمجید کی ہے۔

(الغدیر ج2 ص343)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

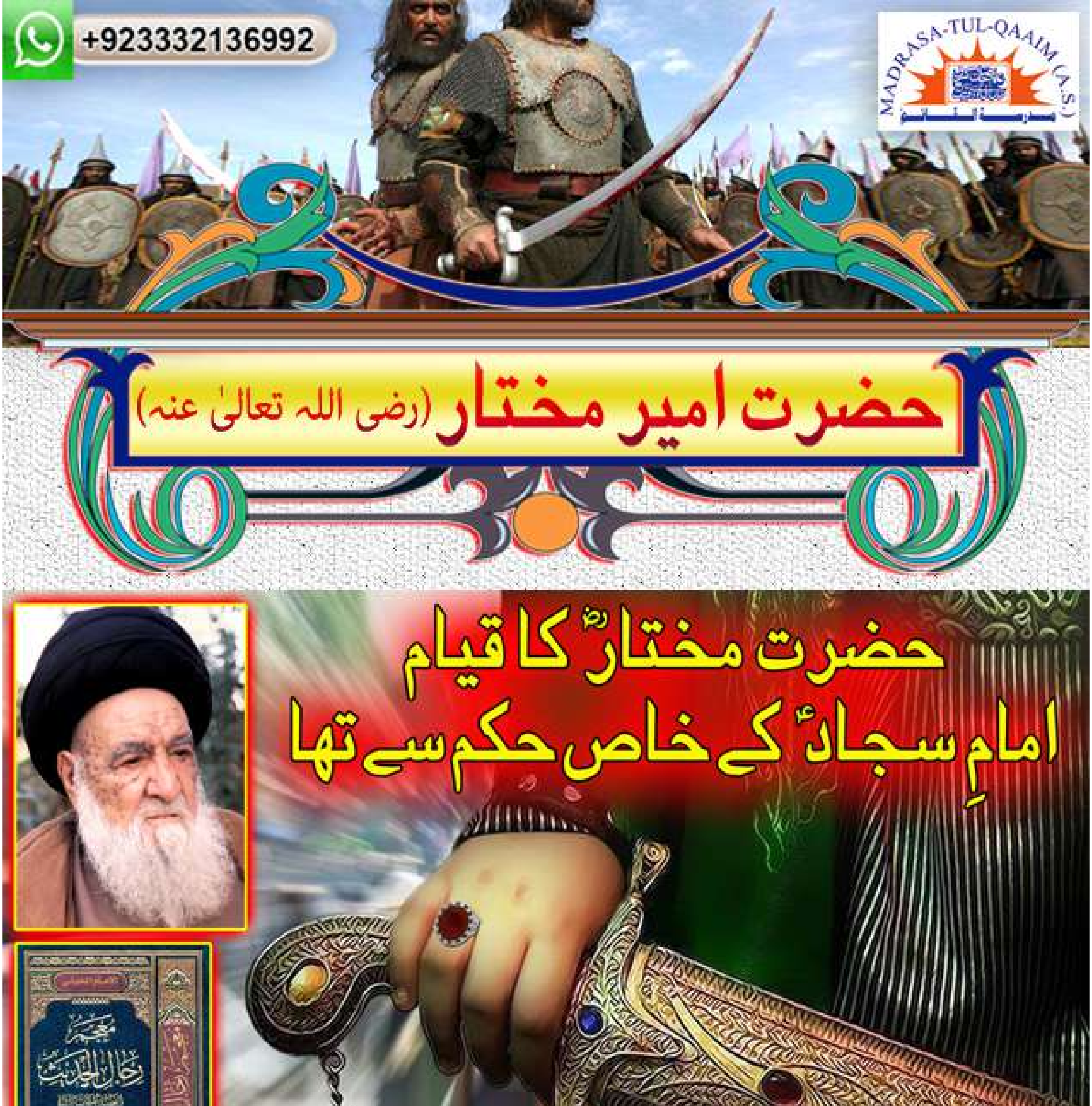

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
حضرت مختارؓ کا قیام
امامِ سجادؑ کے خاص حکم سے تھا
آیت اللہ العظمی ابوالقاسم الموسوی الخوئیؒ ، معجم الرجال الحدیث میں فرماتے ہیں کہ
ویظهر من بعض الروایات ان هذا کان باذن خاص من السجاد علیه السلام
بعض روایات سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ (مختارؓ نے یہ قیام)
امامِ سجادؑ کے خاص حکم سے کیا تھا۔۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
معجم رجال الحدیث، آیت اللہ خوئی ، ج 18،ص 101

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی مذمّت کی روایات کے بارے میں آیت اللہ خوئیؒ کا نظریہ

آیت اللہ العظمی سیّد ابو القاسم الخوئیؒ نے اپنی تحقیق کے نتیجے میں حضرت امیر مختارؓ کی مذمّت کی تمام روایات کو ناقابلِ اعتبار قرار دیا ہے۔ (معجم الرجال، آیت اللہ خوئی ج18ص 96، ص 97)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت مختارؓ کے خلاف ایک حدیث کی تحقیق

امام علیؑ کی شہادت کے بعد امام حسنؑ نے حاکم شام کی ساتھ جنگ میں اپنے بعض سپاہیوں کی خیانت اور غداری کے سبب اپنے بعض اصحاب کے ساتھ مدائن تشریف لائے۔ امام حسنؑ مدائن میں سعد بن مسعود ثقفی کے ہاں ٹھہرے چونکہ وہ امامؑ کی طرف سے مدائن پر حاکم تھا۔ بعض مورخین کے مطابق مختارؓ نے اپنے چچا سے کہا: کہ اگر مال و منصب چاہتے ہیں تو امام حسنؑ کو گرفتار کر کے حاکم شام کے حوالے کر دیں جس پر انکے چچا نے مختارؓ کی مذمت کی۔۔

(ابن اثیر، الکامل فی التاریخ، ج3، ص404)

آیت اللہ خوئیؒ اِس حدیث کے مرسل و ناقابل اعتبار ہونے کی وجہ سے اسے قبول نہیں کرتے اور فرماتے ہیں کہ اگر حدیث صحیح ہوتی تو بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے چچا کو آزمانا چاہتے تھے۔۔ (معجم الرجال الحدیث، خوئی، ج18، ص97)

سید محسن امین عاملی بھی اسی نظریئے سے متفق ہیں اور کہتے ہیں کہ مختارؓ اپنے چچا کا امتحان لینا چاہتے تھے اور دیکھنا چاہتے تھے کہ وہ کس قدر امام حسنؑ کے ساتھ دوستی اور محبت کرتے ہیں۔۔ (اعیان الشیعہ، ج7، ص230)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امامِ سجادؑ کی حضرت مختارؓ سے رابطے کی نوعیت

بنی امیہ اور آل زبیر نے جو حالات و مظالم اسلامی ملکوں میں ایجاد کر رکھے تھے اس وجہ سے امام معصومؑ کھل کر مختارؓ کی حمایت نہیں کر سکتے تھے اسی لئے امام سجادؑ نے اپنے چچا "محمد بن حنفیہؒ" کو اپنا نائب بنایا تھا اور مختار کی ان کی طرف رہنمائی کی تھی۔ کوفہ کے اشراف میں سے بعض امام سجادؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؑ سے مختارؓ کے قیام کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے انہیں بھی "محمد بن حنفیہؒ" کی طرف بھیجا اور فرمایا:

اے میرے چچا! اگر کوئی سیاہ فارم غلام بھی ہم اہل بیتؑ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرے تو لوگوں پر واجب ہے کہ اس کی ہر ممکن حمایت کریں۔ اس بارے میں جو کچھ مصلحت جانتے ہوں انجام دیں میں اس کام میں آپ کو اپنا نمائندہ قرار دیتا ہوں۔ (بحار الانوار، ج45، ص365 ۔ ریاض الأبرار ج1، ص: 298)

انہی روایات کی بنا پر آیت اللہ خوئی اور شیخ عبداللہ مامقانی اور دیگر علماء و مراجع نے قیامِ مختارؓ کو امام زین العابدینؑ کی خاص اجازت کے ساتھ انجام پانے کی تصریح کی ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت مختارؓ کے خلاف تمام تہمتیں
جھوٹ اور سازش ہیں
آقائے سیّد عبدالرزاق المقرّمؒ نے امیر مختارؓ کو
تمام الزامات اور تہمتوں سے بریٔ الذمہ
قرار دیا ہے اور ان سب کو جھوٹ پر مبنی اور
دشمنوں کی سازش قرار دیا ہے۔۔
عاشورا
پیامدهای
پیامدهای عاشورا
ص135
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

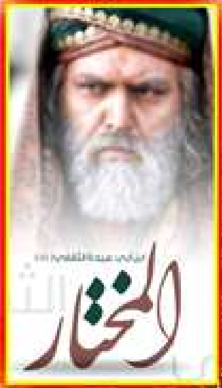

حضرت امیر مختارؓ کی شخصیت اور انکے قیام پر حجّۃ الاسلام والمسلمین نجم الدین طبسی کی رائے

حجّۃالاسلام والمسلمین آقائے نجم الدین طبسی جو معاصر مورخین میں سے ہیں ، نے مدرسہ فیضیہ قم میں سوال وجواب کی نشست میں مختارؓ پر لگائے گئے الزامات کو مختارؓ کی کردار کشی کی خاطر بنی امیہ کی سازش قرار دیا۔

اور کہا کہ امام باقرؑ نے جس روایت میں مختارؓ کیلئے طلبِ رحمت کی ہے وہ حدیث بہت معتبر حدیث ہے اور یہ روایت ایک طرح سے امیر مختارؓ کی قیام اور ان کا امام حسینؑ کے قاتلوں سے انتقام لینے کی صحت پر واضح دلیل ہے۔

(پایگاہ اطلاع رسانی شیخ نجم الدین طبسی)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امامِ سجادؑ کے حضرت مختارؓ سے روابط آیت اللہ خامنہ ای کی نظر میں

آیت اللہ خامنہ ای کتاب انسان 250 سالہ اور پژوہشی در زندگی امام سجاد علیہ السلام »
آیت اللہ خامنہ ای – مقام معظم رہبری – چاپ اول، اسفند 1361 میں فرماتے ہیں کہ

امام زین العابدینؑ مختارؓ کے معاملہ میں کھل کر کسی طرح کی ہم آہنگی کا اعلان نہیں کرتے تھے اگرچہ بعض روایتیں اس بات کی شاہد ہیں کہ آپؑ کا مختار سے خفیہ طور پر رابطہ قائم تھا. چنانچہ یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ امام سجادؑ نے علی الاعلان ان سے کبھی کسی طرح کا رابطہ نہیں رکھا بلکہ بعض روایت کے مطابق آپؑ عام نشستوں میں مختارؓ سے اپنی ناراضگی کا اظہار بھی کرتے تھے آپ اس سلسلہ میں تقیہ سے کام لے رہے تھے تاکہ دشمن کو انکے درمیان کسی خفیہ رابطے کا شک بھی نہ ہو۔۔(page 193 , 194)

لذامی بینیم در قضیه مختار اعلام هماهنگی نمیکنند, گرچه در بعضی روایات آمده است که ارتباطاتی پنهانی با مختار داشتند, ولی هیچ شکی نیست که آشکارا با او هیچ روابطی نداشته اند و حتی در بعضی روایات دیده میشود که امام سجاد نسبت به مختار بدگویی میکنند, و این طبیعی به نظر میرسد که این یک عمل تقیه آمیزی باشد که رابطه ای بین آنها احساس نشود

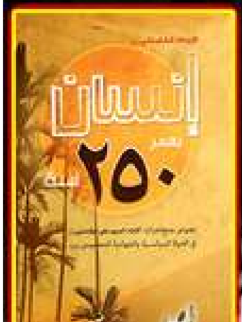

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کے خلاف باتیں
بنو امیّہ کا پروپیگنڈا ہیں

آیت اللہ عبداللہ مامقانی فرماتے ہیں کہ

قیام مختارؓ ، امام زین العابدینؑ کی خاص اجازت
کے ساتھ انجام پایا تھا۔۔۔ اور مختصر یہ کہ
حضرت مختارؓ کے خلاف جو بھی مشہور ہے
وہ بنی امیّہ کے پروپیگنڈے کا نتیجہ ہے۔۔

(تنقیح المقال، مامقانی ج3ص 206)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

علامہ مجلسیؒ نے جناب مختارؓ کی شخصیت کے بارے میں لکھا ہے کہ:

مختار، رسول خدا (ﷺ) کے اہل بیتؑ کے فضائل بیان کیا کرتا تھا اور حتی امیر المؤمنین علیؑ، امام حسنؑ اور امام حسینؑ کے فضائل لوگوں میں پھیلایا کرتا تھا اور مختار کا عقیدہ تھا کہ رسول خدا (ﷺ) کا خاندان ہی امامت اور حکومت کیلئے سب سے زیادہ مناسب ہے اور وہ اہل بیتؑ پر ہونے والے مظالم اور مصائب کے بارے میں ہمیشہ غم و غصے کی حالت میں رہتا تھا۔۔

(بحار الانوار، ج45، ص352)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؒ کے متعلق آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی کا نظریہ
آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی اپنے ایک استفتاء میں فرماتے ہیں کہ
جو روایتیں مختار کی مدح و ثناء
میں وارد ہوئی ہیں
وہ زیادہ قوی ہیں۔۔
دفتر آیت اللہ العظمی مکارم شیرازی: / استفتائات
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ سے متعلق
آیت اللہ سیّد ھاشمی شاھرودی کا نظریہ

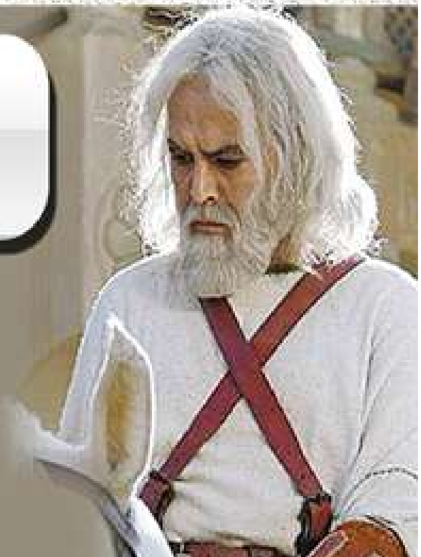

مختارؓ روایات کے مطابق ایک مومن
اور شریف النّفس انسان تھے
اور سیّد الشھدا کے قاتلوں کو
جہنم واصل کیا تھا
اور اُنھوں نے یہ ایک عظیم کارنامہ
انجام دیا ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

http://www.hashemishahroudi.org/fa/questions/156/2
www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امامِ خمینیؒ کی زوجہ خانم خدیجہ ثقفی ، حضرت مختارؓ کی نسل سے ہیں

امام خمینیؒ کی آفیشل عربی سائٹ پر ان کے شجرۂ نسب کی تفصیل تحریر ھے

سيدة الثورة برواية الوثائق..شجرة نسب السيدة خديجة الثقفي

تم إعداد شجرة نسب اسرة السيدة خديجة الثقفي بواسطة احد احفاد العائلة وهو العقيد فتح علي خان توبجي الثقفي.

ID: 39360 12/04/2015

تم إعداد شجرة نسب اسرة السيدة خديجة الثقفي بواسطة احد احفاد العائلة وهو العقيد فتح علي خان توبجي الثقفي، الذي ذكر كيفية تدوين هذه الشجرة قائلاً:" الذي جمعته في هذا المضمار، كان، من بعض كتب الأنساب، مثل كتاب "بحر الأنساب" الموجود في مكتبة سبهسالار(مدرسة الشهيد مطهري العالية)، اولاً وكذلك، من الاجداد و القدمى و المعمرين في منطقة كمرود نور و هي مسقط رأس آبائي، ثانياً. اضافة الى انّ كثيراً ممن وردت اسماؤهم، كنت معاصراً لهم في حياتهم. وعند تاسيس دائرة الجنسية، اخترنا لقب"الثقفي". كان العقيد فتح علي خان، احد اعيان العصر القاجاري و كان مدير شرطة طهران، خلال فترة من الزمن، وكذلك، فان بعض افراد هذه الاسرة، اختاروا كلمة" كلانتر" اضافة الى اللقب المذكور اعلاه. يقول العقيد فتح علي خان" انّ الجد الاعلى للعائلة هو المختار بن ابي عبيدة الثقفي، وهو من العظماء و ذي الشهامة في العالم".

وكما رُوِيَ في الكتب التاريخية، كـ "بحر الانسان" فانّ المختار بن ابي عبيدة الثقفي، كان له ثلاثة اولاد: راشد، علي وحمزة. اما راشد فكان صاحب لاربعة اولاد: محمد، مختار، اسد وجعفر.. وكانوا في الكوفة. مختار بن راشد كان له ولدان: حسين و حمزة. وبعد مقتل والدهما وعمها، غادر بغداد الى ولاية دار المرز، رستم دار نهاوند، وسكنا رودبار العليا، في بندك، في محل سراس، قرية كمر رود، حيث ازداد جمعهم وتلقّبوا بـ "دراز" (كما ذُكر في بحر الأنساب، الموجود في المكتبة المباركة في مدرسة سبهسالار الجديدة- مدرسة الشهيد مطهري العالية- حالياً).

كان لـ : حسين و حمزة في ايران وفي المنطقة (سراس كمر) محل سكونتهما، ابناء وذرية . ذكروا في عدد من كتب التاريخ. كنموذج لذلك، شجرة نسب ابناء حسين واحفاده و ماحصل منهم من ذرية، مذكورة، متسلسلة: ابراهيم خليل بن محمدجلال الدين، بن جليل، بن خليل، بن اسماعيل، بن ابراهيم، بن احمد مختار جلال الدين، بن عبد الحميد، بن عبد المجيد، بن مختارعلي، بن محمود كمال الدين، بن اسماعيل، بن اسد الله، بن حسين، بن ابراهيم، بن حسن، بن علي، بن عبدالله، بن حسين، بن مختار، بن راشد، بن مختار، بن ابي عبيدة الثقفي.

ar.imam-khomeini.ir/ar/n11516/أخبار/سيدة_الثورة_برواية_الوثائق_شجرة_نسب_السيدة_خديجة_الثقفي

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؓ کے بارے میں
آیت اللہ العظمی سید صادق روحانی کا نظریہ

مختار، مسلماً از مردان بزرگ الهی بوده و قطعاً جای او در بهشت است.

مختارؓ یقیناً اللہ کے برگزیدہ بندے تھے اور ان کا مقام قطعی طور پر جنت ہے۔۔

استفتاء پایگاه اطلاع رسانی دفتر حضرت آیت الله العظمی روحانی «مدظله العالی

www.rohani.ir

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختار ثقفیؓ کے متعلق
آیت اللہ سعید الحکیم کا نظریہ

اُس روایت کے مطابق جس میں مختارؓ کے بیٹے نے خود آ کر امام معصومؑ سے اپنے والد کے متعلق سوال کیا تھا کہ تو امامؑ نے مختارؓ کی تعریف کی تھی، اس روایت سے پتہ چلتا ہے کہ مختارؓ صحیح العقیدہ شخص تھے اور اہلبیتؑ کے راستے کی پیروی کرنے والے تھے۔۔

استفتاء آیت اللہ العظمی سیّد سعید الحکیم طباطبائی

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کا قیام
آئمہ معصومینؑ کی تائید سے ہوا تھا

آیت اللہ سیّد حسین عزالدین حسینی زنجانی ایک استفتاء میں فرماتے ہیں کہ

روایات کے مجموعہ سے استفادہ ہوتا ہے کہ قیامِ مختار آئمہ معصومینؑ کی تائید سے واقع ہوا تھا۔۔ اور امامِ سجادؑ نے تقیہ کے باعث واضح طور پر مختارؓ کی تائید نہ کی تھی اور سکوت اختیار کیا تھا۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کا زیارت نامہ شہیدِاوّلؒ کا تحریر کردہ ھے

آیت اللہ عبد الحسین الامینیؒ (صاحب کتاب الغدیر) فرماتے ہیں کہ

شہیدِ اوّل محمد ابن جمال الدین مکیؒ، حضرت مختارؓ کی عظمت کے اس قدر قائل تھے کہ ان کی قبر پر لکھا گیا مخصوص زیارت نامہ شہیدِ اوّل نے خود اپنی کتاب المزار میں تحریر فرمایا تھا جس میں انکے درست عقیدے اور انکی اہلبیتؑ کی ولایت کے معتقد ہونے اور معصومینؑ کی رضایت و خوشنودی حاصل کرنے کی گواہی لکھی ہے۔۔

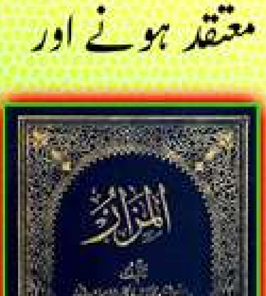

السلام علیک ایها الآخذ بثأر الحسین الغریب و الشهید الکربلا

السلام علیک یا من ادخل السرور علي الائمه الاطهار و الابرار

السلام علیک یا ابا اسحاق المختار

السلام علیک یا محارب الکفره و الفجار علیه اللعنه و سوء الدار

السلام علي من ترحم علیه الامام زین العابدین اذ قال رحم الله المختار فانه رحم الله المختار فانه بني دورنا و اعش ایتامنا

السلام علي من ترحم علیه الامام الباقر (ع) اذ قال رحم الله المختار فانه ما فرحت و لا ابتهجت هاشمیه و لا ادخل سرور علي بیت علوي حتي ارسل المختار براس عبید الله ابن زیاد و براس عمر بن سعد الي المدینه

السلام علي من ترحم علیه الامام الصادق (ع) فرحمک الله ایها المختار و حشرک الله مع الابرار و الائمه الاطهار

وجعلنا و ایاک من الطالبین ثار الحسین یوم ینادي المنادي یا لثارات الحسین

لعن الله من قتلک و من سعي بقتلک و سلام الله علیک و علي المستشهدین بین یدیک من الصالحین و المومنین

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امیر مختارؓ کو کیسانیہ فرقہ کا بانی کہنا ان کی شخصیت کشی کی سازش ہے۔۔

آیت اللہ خوئیؒ نے مختارؓ پر کیسانیہ فرقے کا موسس ہونے کے الزامات کو غیر شیعہ علماء کی طرف سے مختارؓ کی شخصیت کشی کی سازش قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اُن کے خلاف موجود روایات سب جعلی اور مردود ہیں اور مذہب کیسانیہ کی تاسیس کو مختارؓ اور حضرت محمد بن حنفیہؑ کی موت کے بعد قرار دیا ہے۔۔

معجم الرجال الحدیث
آیت اللہ خوئیؒ
ج18 ص 103،102

علامہ عبدالحسین الامینیؒ صاحب الغدیر نے مختارؓ کے کیسانیہ فرقے کے بانی ہونے کو شدّت سے رَد کیا ہے۔۔

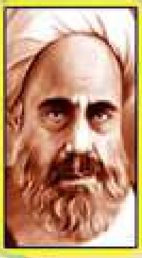

الغدیر،امینیؒ ج1ص 343

آیت اللہ شیخ عبداللہ مامقانیؒ مختلف دلائل کی روشنی میں اس مطلب کو قبول نہیں کرتے اور آپ نے مختارؓ کے کیسانی ہونے کو رَد کیا ہے۔۔

تنقیح المقال، مامقانی ج3ص 205و206

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؓ کی مظلومانہ شہادت

قیام کے بعد 18 ماہ کوفہ پر حکومت کرنے کے بعد آخر کار
14 رمضان سنہ 67 ہجری قمری کو 67 سال کی عمر میں
حضرت امیر مختارؓ، مصعب بن زبیر کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

أسدالغابة،ج4،ص:347 المعرفةوالتاريخ،ج3،ص:330

مصعب بن زبیر کے حکم پر حضرت مختارؓ کے ہاتھوں کو کاٹ کر
مسجد کوفہ کی دیواروں کے ساتھ کیلوں کے ذریعے لگائے گئے
لیکن جب حجاج بن یوسف کوفہ پر قابض ہوا تو چونکہ
وہ بھی قبیلہ ثقیف سے تھا اِس بنا پر اُس نے
حضرت مختارؓ کے ہاتھوں کو دفن کرایا۔

(الکامل،ج4،ص:275)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی بہادر زوجہ کی دردناک شہادت

مصعب نے نعمان بن بشیر کی بیٹی عمرہ جو کہ مختارؓ کی زوجہ تھیں، کو مختارؓ سے بیزاری اختیار کرنے پر مجبور کیا لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔

مصعب نے عمرہ سے کہا کہ مختارؓ کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟

عمرہ نے کہا وہ ایک پرہیزگار شخص تھے اور ہر روز روزہ رکھتے تھے۔

اس پر مصعب نے اُن کی گردن اڑانے کا حکم دیا اور

اسلام میں یہ پہلی خاتون تھیں جن کی تلوار کے ذریعے

گردن اڑا دی گئی۔۔ (تاریخ الیعقوبی، ج2، ص:264)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی شہادت کے بعد ان کے چھ ہزار حامیوں کا دھوکے سے قتل

حضرت مختارؓ کی شہادت کے بعد ان کے حامی جنگی تعداد 6000 تھی ، مصعب بن زبیر نے انہیں امان دینے کا وعدہ دیا تھا، وعدے کی مخالف کرتے ہوئے مصعب نے ان تمام 6000 افراد کو قتل کر دیا۔

أخبار الدولة العباسية، ص:182

مصعب کا یہ کام اتنا وحشت ناک تھا کہ جب عبداللہ ابن عمر نے اس سے ملاقات کی تو کہا یہ 6000 کی تعداد اگر تمہارے باپ کی بھیڑ بکریاں بھی ہوتیں تو تب بھی اس کام کو انجام نہیں دینا چاہئے تھا۔

أنساب الأشراف، ج6، ص:445

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی امامِ حسینؑ کے لئے خدمات

مشہور عالمِ برادرانِ اہلسنتؒ علامہ شمس الدین ذہبی اپنی کتاب سیر اعلام النبلاء میں لکھتے ہیں کہ:

معاویہ کے دور میں مختار امام حسینؑ کے حق میں بعض کام انجام دیتے تھے معاویہ کے دور میں بصرہ جا کر بصرہ والوں کو امام حسینؑ کے حق میں آمادہ کرتے تھے۔

اس وقت عبید اللہ ابن زیاد معاویہ کی طرف سے بصرہ میں بعنوان گورنر منصوب تھا، اس نے مختار کو گرفتار کر کے 100 کوڑے لگائے تھے۔۔

(ذہبی، سیر اعلام النبلا، ج3ص544)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت مختارؓ ثقفی کی نظر میں شہادتِ امامِ حسینؑ کی عظمت

14 ربیع الاول سن 66 ہجری قمری کو مختارؓ نے امام حسینؑ اور آپ کے باوفا اصحاب کے خون کا بدلہ لینے کی نیت سے قیام کا آغاز کیا تو کوفہ کے شیعوں نے بھی مختار کا ساتھ دیا۔ مختارؓ کہا کرتے تھے کہ خدا کی قسم اگر قریش کا دو تہائی حصہ بھی قتل کیا جائے تو امام حسینؑ کی ایک انگلی کے برابر بھی نہیں ہوگا۔

تاریخ ابن خلدون/ترجمہ متن، ج2ص44
الفخری، ص:122

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ حضرت مختارؓ ثقفی کے دو مشہور نعرے

حضرت مختارؓ نے اس قیام میں دو نعروں یا لثارات الحسین اور یا منصور امت کا استعمال کیا۔ حضرت مختارؓ نے جنگی لباس زیب تن کرتے وقت انہی دو نعروں کے ساتھ اپنے سپاہیوں کو جنگ کی اطلاع دی۔

البتہ ان دو نعروں کا اس سے پہلے بھی استعمال ہوا تھا "یا منصور امت" پہلی بار جنگ بدر میں جبکہ "یا لثارات الحسین" کے نعرے کا استعمال اس سے پہلے توابین کے قیام میں استعمال ہوا تھا۔ اسی طرح جب عمر ابن سعد مارا گیا تو کوفہ والوں نے بھی "یا لثارات الحسین" کا نعرہ لگایا تھا۔

أنساب الأشراف،ج6ص390 تاريخ الطبرى،ج6ص20 أنساب الأشراف،ج6ص407
الفتوح،ج6ص233 أنساب الأشراف،ج6ص370

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

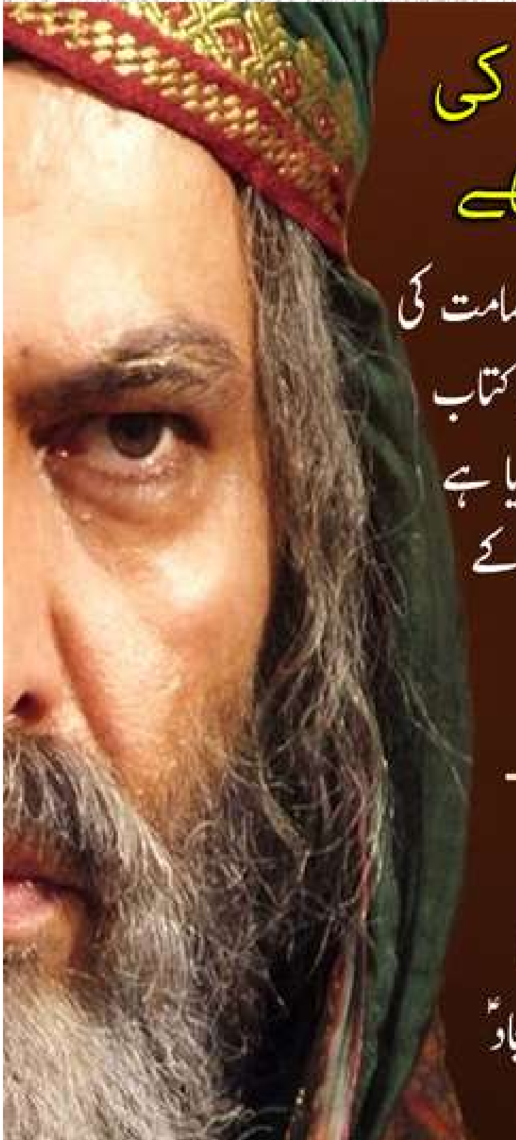

حضرت مختارؓ ثقفی امام سجّادؑ کی امامت پر کامل ایمان رکھتے تھے

یہ بات غلط مشہور ہے کہ مختار لوگوں کو محمد ابن حنفیہؓ کی امامت کی طرف دعوت دیتے تھے۔علامہ علی بن عیسی اربلی نے اپنی کتاب کَشْفُ الغُمّۃِ فی مَعْرِفَۃِ الائمّۃ میں اس رابطے کو ظاہری قرار دیا ہے اور مختار کے قیام میں محمد ابن حنفیہؓ کی دخالت کو امام سجادؑ کے زمانے کے مخصوص حالات کا تقاضا قرار دیا ہے۔

کَشْفُ الغُمّۃ فی مَعْرِفَۃِ الأئمّۃ، ص254، علامہ علی بن عیسی اربلی

محمد ابن اسماعیل مازندرانی حائری اپنی کتاب منتہی المقال فی احوال الرجال میں مختارؓ کی محمد ابن حنفیہؓ کی امامت پر عقیدہ رکھنے کو قبول نہیں کرتے اور اسے امام سجادؑ کی امامت کے قائلین میں سے قرار دیتے ہیں۔۔

منتہی المقال فی احوال الرجال ص 65، محمد ابن اسماعیل مازندرانی حائری

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی مذمّت کی تمام روایات ضعیف ہیں

امام سجادؑ کا مختارؓ کے قاصد سے ملاقات نہ کرنے اس کے بھیجے ہوئے تحفے تحائف کو واپس بھیجنے اور اسے جھوٹا کہنے کی روایت۔۔۔اس روایت کو علماء رجال نے ضعیف قرار دیا ہے۔

معجم الرجال ج18ص96آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

مختارؓ کی امام سجادؑ کی طرف جھوٹ کی نسبت دینے والی روایت ۔۔۔۔۔۔

یہ حدیث سند کے اعتبار سے ضعیف ہے۔

معجم الرجال،ج18ص96آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

امام حسنؑ کو معاویہ کے ہاتھوں بیچنے کی روایت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت اللہ خوئیؒ اس روایت کو ضعیف و غیر قابل اعتماد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اس طرح اپنے چچا کو آزمانا چاہتے تھے ۔ معجم الرجال ج18ص97آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

آیت اللہ سید محسن امین عاملی بھی یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ مختارؓ اپنے چچا کا امتحان لینا چاہتے تھے ۔۔ اعیان الشیعہ ج7ص230آیت اللہ محسن امین عاملی

وہ روایت کہ مختارؓ اہل جہنم ہے لیکن امام حسینؑ کی شفاعت کے ذریعے نجات پائے گا۔۔

یہ حدیث بھی علم رجال کے ماہرین کے نزدیک ضعیف ہے۔

معجم الرجال،ج18ص97آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

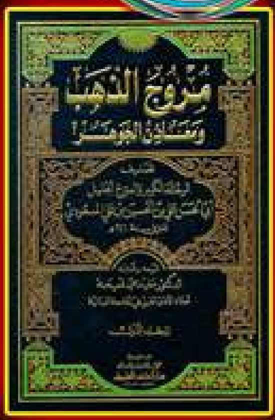

حضرت مختارؓ ثقفی کی دینداری انکی ازواج کی زبانی

علامہ مسعودی نے مروج الذہب میں تحریر کیا ہے کہ

جس وقت مصعب ابن زبیر کو عراق پر قبضہ حاصل ہوا تو اُس نے جناب مختارؓ کی دونوں بیویوں کو اسیر کر لیا اور مختار پر لعن و نفرین کرنے کا حکم دیا تو بیویوں نے مصعب کو جواب دیا: ہم کیسے مختارؓ پر لعن اور بیزاری کا اظہار کر سکتے ہیں جب کہ انہوں نے ہمیشہ خدا پر بھروسہ کیا، دن میں روزہ رکھتے اور رات میں عبادت اور نماز و دعا اور پروردگار سے مناجات کیا کرتے تھے اور اپنی جان راہ رسولؐ میں ان کے اہلبیتؑ سے وفاداری اور خون کا انتقام لینے میں قربان کی ہے۔۔

مروج الذہب و معادن الجواہر
علامہ ابو الحسن علی ابن الحسین المسعودی

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ مختارؓ ثقفی میں انکی فصاحت و بلاغت کا کردار

جناب مختارؓ کو اللہ نے فصاحت و بلاغت میں بھی ممتاز قرار دیا تھا، چنانچہ جوش و جذبے سے معمور تقریروں سے وہ لوگوں کو منقلب کر دیا کرتے تھے ان کے خطابات دوستوں کو جوش و ولولہ عطا کرتے تو دشمنوں کے حوصلے پست کر دیا کرتے تھے ان کے تیز و تند لب و لہجے سے بنی امیہ کے درمیان خوف و ہراس پھیل جاتا تھا۔

مؤرخین نے لکھا ہے: عبدالملک ابن مروان کا گورنر حجاج جب مختارؓ کا ذکر آتا تو اپنی تمام تر دشمنی کے باوجود فصاحت و بلاغت کی تعریف کرتا تھا اور مختار سے سنے ہوئے خوبصورت جملے نقل کیا کرتا تھا۔۔

(انساب الاشراف ج 5 ص 216، ماہیت قیام مختار ص 58 و 59)

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی معاشی زندگی کا ایک پہلو

مختارؓ کی ایک اور خصوصیات یہ تھی کہ اپنے مولا و آقا علیؑ ابن ابی طالبؑ
کی پیروی میں، عرب کے مالدار شرفاء کے برخلاف شخصی کام خود کرتے
اور روزی روٹی کے لئے کھیتی اور آب یاری میں مشغول رہتے تھے
ان کے کھیت کوفہ کے قریب محلّہ خُطرنیہ میں تھے جو ان کے چچا
سعد ابن مسعود نے خریدے تھے، سعد کو حضرت علیؑ نے مدائن کا گورنر بنایا
امام حسن علیہ السلام کے زمانہ میں بھی وہ اسی عہدے پر فائز رہے
جب امام حسن علیہ السلام پر لوگوں نے ہجوم کیا تو امیر شام سے صلح کے بعد
امام حسنؑ سعد کے گھر مہمان رہے اور معالجہ ہوا، اسی جرم میں امیر شام
نے مدائن کی گورنری سے معزول کر دیا اور سعد نے کوفہ کے قریب
زمین خرید کر وہیں رہائش اختیار کر لی تھی، چنانچہ جناب مختارؓ والد کی شہادت
کے بعد چچا کے ہمراہ رہتے اور ان ہی کے کھیت میں کھیتی کرتے تھے البتہ
کچھ موالی بھی کھیتی میں جناب مختارؓ کی مدد کرتے تھے۔۔

(مختار ثقفی ص 27)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مختارؓ کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے سے بعض مومنین بھی متاثر ہوئے

علامہ ابن نما حلّی اپنی کتاب ذوب النضار، ص 146 پر لکھتے ہیں کہ

بہت سے علماء کو توفیق نصیب نہیں ہوئی ۔۔ اور اگر وہ مختار کے بارے میں آئمہ کے کلام میں غور کرتے تو جان لیتے کہ مختارؓ مجاہدین میں سے تھا کہ جنکی خداوند نے قرآن میں مدح کی ہے اور اسکے لیے امام سجادؑ کا دعا کرنا،اس بات کی دلیل ہے کہ ان حضرت کے نزدیک مختارؓ ایک خاص بندہ تھا، اور اگر وہ (مختار) غلط راستے پر ہوتا اور اگر ان حضرت کو علم ہوتا کہ اسکے اعتقادات ہمارے اعتقادات سے مخالف ہیں تو وہ حضرت مختارؓ کیلئے دعا ہی نہیں کرتے کہ جو قبول ہو اور اس صورت میں ان حضرت کا اسکے لیے دعا کرنا، ایک فالتو اور بیہودہ کام ہوتا، حالانکہ ایک حکیم امام فالتو و لغو کاموں سے منزہ و پاک ہوتا ہے۔ ہم نے آئمہ کے کلام کو، کتاب کے مختلف مقامات پر مختار کی مدح و تعریف میں اور اسکی مذمت کرنے سے منع کرنے کے بارے میں، بیان کیا ہے۔

مختارؓ کے دشمنوں نے اسکے لیے ایسی غلط باتیں ذکر کیں ہیں تا کہ اسکو شیعوں کے دلوں سے دور کر دیں، جسطرح کہ امیر المؤمنین علیؑ کے دشمنوں نے بھی انکے بارے میں ایسا ہی کیا تھا،اسی جعلی و جھوٹی باتوں کی

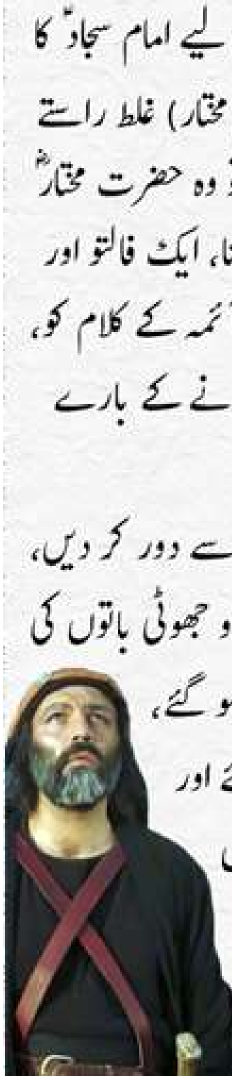

وجہ سے ان حضرت کے بہت سے محبین ہلاکت کا شکار ہو گئے اور انکی اطاعت کرنے سے دور ہو گئے، لیکن ان حضرت کے سچے ولایت مدار افراد اسطرح کی غلط تہمتوں سے بالکل تبدیل نہ ہوئے اور وہ اسطرح کی غلط باتوں سے اخلاص کے راستے سے دور نہ ہوئے، مختار کے ساتھ بھی انھوں نے وہی کچھ کیا کہ جو انھوں نے امیر المؤمنین علی (ع) کے ساتھ انجام دیا تھا۔

الحلي، المعروف بابن نما الحلي من اعلام القرن السابع، ذوب النضار، ص146، تحقیق: فارس حسون کریم، سال چاپ: شوال المکرم 1416

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

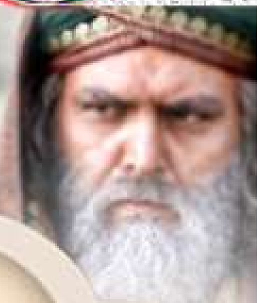

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

برادرانِ اہلسنّت کے نزدیک
مختارِ ثقفیؒ اصحابِ رسولؐ میں سے تھا

اہل سنت کے صحابہ کے بارے میں عقیدے کے مطابق، مختارؒ رسولؐ خدا اصحاب میں سے ایک صحابی ہے۔

ابن حجر عسقلانی نے اسکے بارے میں کہا ہے کہ:

وقد تقدم غير مرة أنه لم يبق بمكة ولا الطائف أحد من قريش وثقيف إلا شهد حجة الوداع فمن ثم يكون المختار من هذا القسم

اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ بیان ہو چکا ہے کہ سن 10 ہجری میں مکہ اور طائف میں، قبیلہ ثقیف و قریش میں سے کوئی فرد بھی ایسا باقی نہیں تھا کہ جو حجۃ الوداع میں رسولؐ اللہ کے ساتھ شریک نہ ہوا ہو، اسی وجہ سے مختار اس قسم کے اصحاب میں شمار ہوتا ہے۔

العسقلاني الشافعي، أحمد بن علي بن حجر ابو الفضل (متوفى 852هـ)، الأصابة في تمييز الصحابة، ج6، ص350، تحقيق: علي محمد البجاوي، ناشر: دار الجيل - بيروت، الطبعة: الأولى، 1412هـ - 1992م.

اور اسی طرح ابن حجر نے دوسروں کے بارے میں کہا تھا کہ:

وهذا القدر كاف في ثبوت صحبة هذا.

اور یہ بات اسکے صحابی ثابت ہونے کے لیے کافی ہے۔۔

العسقلاني الشافعي، أحمد بن علي بن حجر ابو الفضل (متوفى 852هـ)، الأصابة في تمييز الصحابة، ج2، ص98 تحقيق: علي محمد البجاوي، ناشر: دار الجيل - بيروت، الطبعة: الأولى، 1412هـ - 1992م.

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

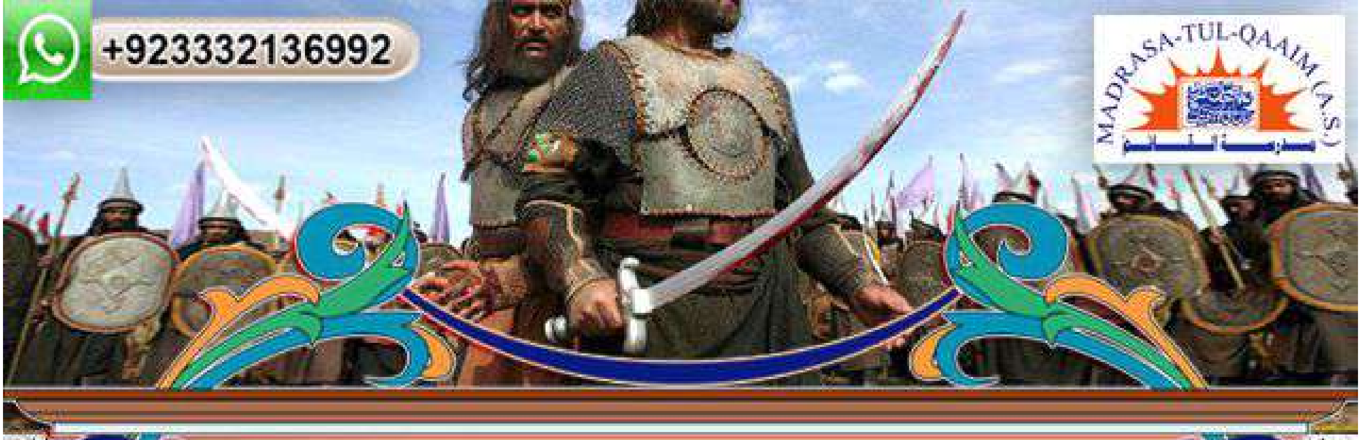

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

بزرگ صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس کا مختارؓ کی شہادت کی خبر سُن کر انکی مدح و ثناء کرنا

جب صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس کے سامنے مختارؓ کا ذکر ہوا تو انھوں نے فرمایا

وقد روي عن ابن عباس إنه ذكر عنده المختار، فقال: صلّى عليه الكرام الكاتبون.

ملائکہ کراما کاتبین کا درود و سلام ہو مختارؓ پر۔

ابو صالح کہتا ہے کہ: حضرت ابن عباسؓ مختارؓ کے بارے میں کہتے تھے کہ:

اس نے ہمارے خون کا بدلہ لیا اور ہمارے قاتلوں کو قتل کیا ہے، ہم مختارؓ کو بہتر جانتے ہیں، پس تم بھی اسکی فقط اچھائی کو بیان کرو۔

البلاذري، أحمد بن يحيي بن جابر (متوفى 279هـ)
أنساب الأشراف، ج 2، ص 371، طبق برنامه الجامع الكبير

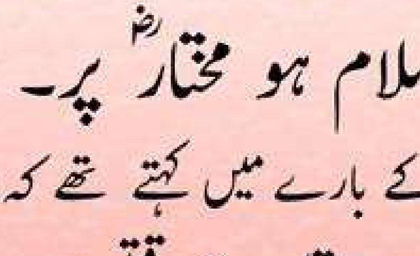

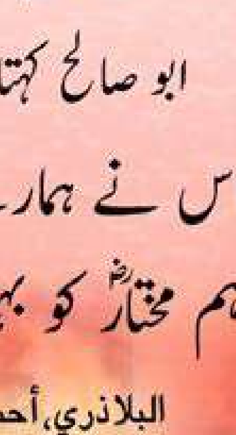

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مختارؓ ثقفی -- دشمنان اہلبیتؑ کو واصلِ جہنم کرنے کی آسمانی تعبیر

محدث اہلسنت امام شعبی کہ جو مختارؓ کے مخالفین میں سے تھے انھوں نے خود کہا ہے کہ:

وعن الشعبي قال: رأيت في النوم كأن رجالا من السماء نزلوا معهم حراب يتتبعون قتلة الحسين فما لبثت أن نزل المختار فقتلهم رواه الطبراني وإسناده حسن.

شعبی سے روایت ہوئی ہے کہ اس نے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ چند مرد آسمان سے نازل ہوئے ہیں اور انکے ساتھ تلواریں بھی ہیں اور وہ امام حسینؑ کے قاتلوں کی تلاش میں ہیں۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ مختار نے قیام کیا اور ان سب قاتلوں کو قتل کر دیا۔۔

اس روایت کو طبرانی نے نقل کیا ہے اور اس روایت کی سند حسن ہے۔

الهيثمي، ابوالحسن علي بن أبي بكر (متوفى 807هـ)، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، ج9، ص195، ناشر: دار الريان للتراث/دار الكتاب العربي - القاهرة، بيروت - 1407هـ.

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مختارؓ ان آسمانی مردوں کی تعبیر ہے کہ جو خواب شعبی نے دیکھا تھا۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی اور علامہ ابن عبد البر نے مختارؓ ثقفی کو اصحاب رسولؐ اللہ میں شمار کیا ھے

اصحاب کی تقسیم بندی کی بناء پر علامہ ابن حجر عسقلانی نے بہت سے مردوں اور عورتوں کو صحابہ کے دائرے میں ذکر کیا ہے، کہ ان میں سے ایک مختارؓ ابن عبید ثقفیؓ بھی ہیں۔ وہ جب مختار ثقفیؓ کا تعارف ذکر کرتے ہیں تو لکھتے ہیں کہ: علامہ ابن عبد البر نے مختارؓ کو صحابہ میں شمار کیا ہے:

...وكان المختار ولد بالهجرة و بسبب ذلک ذكره بن عبد البر في الصحابة لأنه له رؤية في مايغلب على الظن.

مختارؓ ہجرت کے پہلے سال پیدا ہوئے، اسی وجہ سے ابن عبد البر نے انھیں صحابہ کے دائرے میں ذکر کیا ہے، کیونکہ بہت غالب امکان ہے کہ انھوں نے رسول خدا کو دیکھا ہے۔

العسقلاني الشافعي، أحمد بن علي بن حجر ابو الفضل (متوفى 852ھ)، لسان الميزان، ج6، ص6، تحقيق: دائرة المعرف النظامية - الهند، ناشر: مؤسسة الأعلمي للمطبوعات - بيروت، الطبعة: الثالثة، 1406ھ–1986م.

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سوال: امیر مختارؒ کس امامؑ کے زمانہ کے فرد تھے؟
اور اُنہوں نے امام حسینؑ کے قاتلوں سے بدلہ کیسے لیا تھا؟

جواب: امیر مختارؒ، حضرت امام زین العابدینؑ کے ہم عصر تھے۔
انہوں نے سولہ ربیع الاوّل 66 ہجری میں قیام کیا تھا۔
انہوں نے ابراہیم بن مالک اشترؒ کو سات محرّم 67 ہجری میں ابن زیاد لعین سے
جنگ کے لئے روانہ کیا تھا۔ امیر مختارؒ فرمایا کرتے تھے کہ:
مجھے کھانا اور پانی اُس وقت تک اچھا نہیں لگے گا
جب تک میں امام حسینؑ کے قاتلوں سے انتقام نہ لے لوں۔
الغرض اُنہوں نے چُن چُن کر دشمنانِ اہل بیتؑ کو قتل کیا اِسی لئے آلِ محمدؐ کے مخالفین نے
اُن کی مذمّت میں روایات اختراع کی ہیں اور شیعوں کی نظر میں
اُنہیں بے وُقعت بنانے کی غرض سے آئمہ معصومینؑ کے نام سے بھی جھوٹی روایات تخلیق کی تھیں
لیکن اللہ نے اُن کی تمام سازشوں کو ناکام بنادیا اور امیر مختارؒ کی شخصیت کو عزّت و احترام عطا فرمایا۔
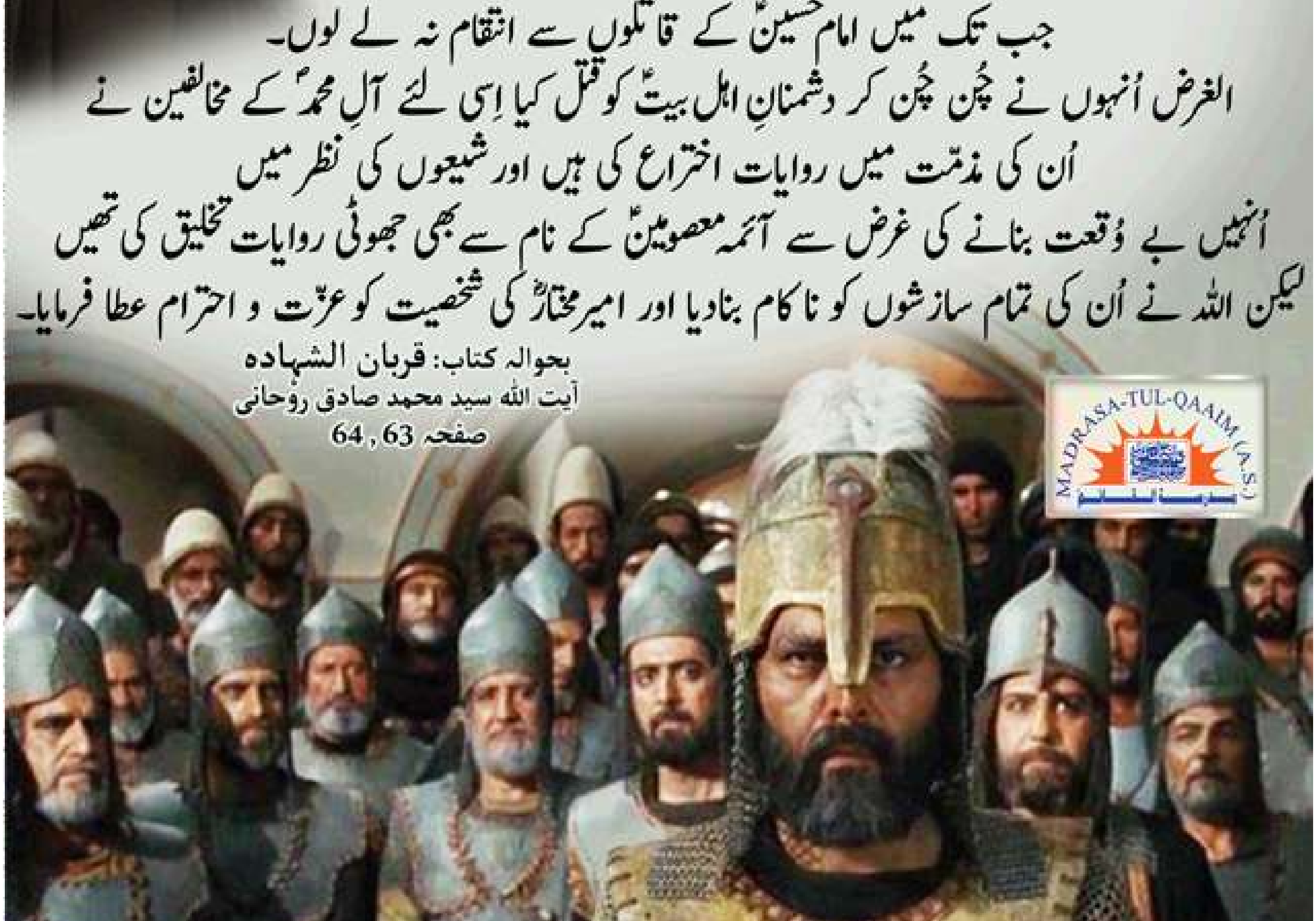
بحوالہ کتاب: قربان الشہادہ
آیت اللہ سید محمد صادق روحانی
صفحہ 63 , 64